دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور یونیورسیداد ناسیونال دی سان انتونیو دی اریکو (یواین ایس اے ڈی اے) نے تعلیمی اشتراک اور مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں کے استحکام کے لیے مفاہمت نامہ پر دستخط کیے

February 26, 2026, New Delhi

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی اور یونیورسیداد ناسیونال دی سان انتونیو دی اریکو (یواین ایس اے ڈی اے) نے دونوں اداروں میں عزت مآب پروفیسر مظہر آصف کی سرپرستی ورہنمائی میں باہمی تعاون اور تعلیمی اشتراک کے فروغ اور افضلیت کے حصول کے مقصد سے مورخہ اٹھارہ فروری دو ہزار چھبیس کو جامعہ کے یاسر عرفات ہال میں آن لائن مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔اس مفاہمت نامے پر پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر جیرونیموای اینچل، ریکٹر یونیورسیداد ناسیونال دی سان انتونیو دی اریکو (یواین ایس اے ڈی اے) ارجینٹینا نے دستخط کیے۔

مفاہمت پر دستخط کی تقریب میں جامعہ کی جانب سے پروفیسر اشوندر کور پوپلی، ڈین انٹرنیشنل ریلیشنز، پروفیسر تنوجا، ڈین ،اکیڈمک افیئر ز، پروفیسر اقتدار محمد خان، ڈن، فیکلٹی آف ہیومنی ٹیز اینڈ لنگویجیز، پروفیسر محمد فیض اللہ خان، صدر، شعبہ السنہ خارجی ، پروفیسر نورین خان انچارج ہسپانوی ولاطینی مطالعات، شعبہ السنہ خارجی اور پروفیسر صائمہ سعید، مشیر برائے غیر ملکی طلبہ اور افسر اعلی تعلقات عامہ نے شریک ہوئے اور ارجنٹائنا کی یونیورسٹی کی طرف سے پروفیسر جیرونیموای اینچل، ریکٹر/وائس چانسلر، پروفیسر ایلینا بابینو، ڈینیل چوبورو، ہندوستان کے لیے ارجنٹینا کے سابق سفیر اور یواین ایس اے ڈی اے، ارجنٹائنا کے بین الاقوامی امور کے سیکریٹری پبلو روسی موجود تھے۔

پروفیسر اشوندر کور پوپلی نے یواین ایس اے ڈی اے کے عہدیداران سے جامعہ عہدیداران کا تعارف کرایا اور اس کے بعد یونیورسٹی کے متعلق تفصیل پیش کی۔ پروفیسر تنوجا، ڈین، اکیڈمک افیئر ز نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبوں اور پروگراموں کی تفصیلات مہمانوں کے ساتھ ساجھا کیں اس کے بعد ڈاکٹر جیرونیموای اینچیل، ریکٹر، یواین ایس اے ڈی اے، ارجنٹائنا نے کہا کہ ارجنٹائنا کے ایک اہم فوڈ پروسیسنگ علاقے میں یواین ایس اے ڈی اے ایک نئی سرکاری یونیورسٹی ہے جو مقامی اثرات اور

بیرونی پروجیکشن نیز جدت واختراعیت کے فروغ کے ساتھ بین الاقوامی کاری کے تئیں پابند عہد ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ نیا معاہدہ ادب سے نمو پزیر دو تہذیبوں اور ثقافتوں کے درمیان ایک نقطہ اتصال ہے جو صرف علامتی نوعیت کا نہیں بلکہ مشترکہ تحقیق،تعلیمی تبادلے، بین علومی تعاون جیسے ٹھوس اقدامات کی طرف لے جائے گا اور ہندوستان ولاطینی کے درمیان تعلیمی مذاکرات کومضبوط و مستحکم بنائے گا۔

مفاہمت نامے کے اغراض ومقاصد پر تفصیلی بحث ومباحثے کی پروفیسر نورین خان نے نظامت کی اور ترجمہ کے فرائض انجام دیے۔مفاہمت نامے پر دستخط کے ساتھ ہی دونوں یونیورسٹیوں نے علوم وفنون کی ترویج سے متعلق ایک ددسرے کے ساتھ تعاون سے اتفاق کیا ہے۔اس تعاون میں فیکلٹی اور اسٹاف ڈولپمنٹ اور تبادلہ،سمینار،تحقیق سے متعلق کانفرنس اور ورکشاپ کا مشترکہ انعقاد،تعلیمی اعداد وشمار،سائنسی معلومات،پبلی کیشنز اور دانشورانہ املاک، ایگزیکیٹو ٹریننگ، پیشہ ورانہ ترقیاتی پروگرام اور ایک دوسرے کومشاورتی خدمات کی فراہمی شامل ہے۔

ڈاکٹر جیرونیموای انچیل،ریکٹر یونیورسیدادناسیونال دی سین انتونیو دی اریک (یواین ایس اے ڈی اے) ارجنٹائنا نے دونوں اداروں کے درمیان اہم ساجھیداری سے متعلق انتہائی مسرت کا اظہار کیا اور پروفیسر یوپلی نے بھی عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے اظہار مسرت کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی،تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ